میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 09صفر، 1438ھ | 9/11/2016 | نمبر: PR16068

امریکی انتخابات اور پاکستان

غلام اپنے نئے آنے والے آقا کی خوشیاں منا رہے ہیں

ری پبلکن ڈونلڈ ٹرمپ کی امریکی صدراتی انتخاب میں کامیابی پر وزیر اعظم نواز شریف نے مبارک باد دینے میں بہت پھرتی دیکھائی۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے آفیشل ٹویٹر اکاؤنٹ سے اعلان کیا گیا کہ، "وزیر اعظم محمد نواز شریف امریکہ کے منتخب صدر جناب ڈونلڈ جے ٹرمپ کو 2016 کے صدراتی انتخاب میں تاریخی کامیابی حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں" [pic.twitter.com/JsKTCqxx2a]۔ اپنی غلامانہ ذہنیت کی بنا پر اس قسم کی مبارک باد اور خوشیاں منانے کی توقع موجودہ مسلم حکمرانوں سے ہی کی جاسکتی ہے۔ وہ ایسا کوئی موقع نہیں چھوڑتے جس کے ذریعے اپنے آقا کے سامنے اس بات کا اظہار کر سکیں کہ وہ ان کے طابعدار غلام ہیں۔ اور وہ ایسا اس لیے کرتے ہیں کیونکہ اقتدار میں آنے اور اس کو برقرار رکھنے کے لیے وہ واشنگٹن میں بیٹھے آقا کی خوشنودی پر انحصار کرتے ہیں۔ لہٰذا وہ ہر نئے آنے والے آقا کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ وہ اس دن سے خوفزدہ ہیں کہ جب لوگوں کا غصہ ان کے خلاف اس حد تک بڑھ جائے گا کہ ان کی افادیت باقی نہیں رہے گی، اور اس وقت ان کا متکبر آقا کوئی لمحہ ضائع کیے بغیر انہیں بے یارو مددگار چھوڑ دے گا۔ مسلمانوں کے موجودہ حکمرانوں کا یہ مقام ہے کہ انہیں صرف اس بات سے مطلب ہوتا ہے کہ ان کا اقتدار برقرار رہے اور اس بات کی انہیں کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ ان کے لوگ ان کی مغربی استعماری طاقتوں کی غلامی کی وجہ سے کس قدر ذلت و رسوائی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اور وہ یہ سب کچھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے واضح حکم کے باوجود کرتے ہیں اور اس کے غیض و غضب کے حقدار بن جاتے ہیں کہ،

وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا

"اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں پر کفار کو کوئی اختیار نہیں دیا" (النساء: 141)۔

مسلمانوں کو ان حکمرانوں کو قبول نہیں کرنا چاہیے جنہوں نے مسلمانوں کو عالمی امور میں محض ایک تماشائی یا قربانی کا بکرا بنا دیا ہے۔ مسلمانوں کا یہ کردار نہیں ہونا چاہیے کہ وہ صرف موجودہ عالمی طاقت کے گھر میں ہونے والے انتخابی نتائج یا وہاں چلنے والے کسی تحریک کے مضمرات کا انتظار کریں۔ یہ وہ عمل نہیں جس کا اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہم سے تقاضا کرتے ہیں کیونکہ امت محمد کو اللہ نے پوری انسانیت پر گواہ بنایا ہے۔ اللہ نے اس امت پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ اس دین کو پوری دنیا تک ایسے پہنچائیں کہ وہ تمام ادیان، مذاہب، نظریہ حیات پر غالب آجائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ،

إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا

"یقیناً اللہ نے میرے لیے زمین کو سمیٹ دیا کہ میں اس کے مشرق اور مغرب کو دیکھ سکوں اور یقیناً میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچ جائے گی جہاں تک مجھے (زمین) دیکھائی گئی ہے" (مسلم)۔

مسلمانوں کو صرف اسی صورت موجودہ بدترین صورتحال سے نجات اور امن ملے گا جب ان پر ایک بار پھر ایسے لوگوں کی حکومت ہو جو اسلام کو پوری دنیا پر غالب کر دینے کا وژن (تصور) رکھتے ہوں۔ موجودہ انتخابات نے امریکہ میں موجود کمزوریوں اور اختلافات کو واضح کر دیا ہے لہٰذا مسلمانوں کو خلافت راشدہ کی ضرورت ہے جو امریکہ کی ان کمزوریوں اور اختلافات کو اسلام اور امت کے مفاد میں استعمال کرے گی اور دنیا پر اس کے تباہ کن اثر ورسوخ کو کم کرے گی یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائے۔ یہ ہے وہ بالغ النظر قیادت جس کی مسلمانوں کو ضرورت ہے۔

اور مسلمانوں میں جو بھی مخلص ہے، چاہے وہ عام عوام میں سے ہو یا افواج میں موجود اہل نصرۃ سے، اور وہ امریکہ کے تباہ کن اثر ورسوخ کا خاتمہ چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کے قیام کے لیے بھرپور کوشش کرے۔ یہ اسلام کو نافذ کرنے والا خلیفہ ہو گا جو مسلمانوں کے عظیم وسائل کو استعمال کرے گا، ان کے علاقوں کو یکجا کرے گا، مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرائے گا، مسلم علاقوں سے استعماری اثر ورسوخ کا خاتمہ کر دے گا اور امت کو دوبارہ دنیا کی امامت کے منصب پر لے آئے گا جیسا کہ وہ اس سے قبل کئی صدیوں تک اس منصب پر فائز رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

،ثم تکون خلافة علی منهاج النبوة،

"اور پھر خلافت ہو گی نبوت کے طریقے پر"(احمد)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس